صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 12 دسمبر 2015ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12 دسمبر 2015ء 29 صفر 1437 ہجری 12 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 282

اک مرجع خواص

میں تھا غریب و بیکس و گم نام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اک مرجع خواص یہی قادیاں ہوا

(درثمین)

اخلاق عالیہ رفقاء حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 2 نومبر 2012ء میں فرماتے ہیں۔

حضرت مولوی امام الدین صاحب ولد مولانا بدرالدین صاحب فرماتے ہیں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کی پوری ہدایت رؤیائے صادقہ سے ہوئی جو استخارہ مسنونہ کئی بار کرنے کے بعد مجھے آئی۔ جب میں پہلی دفعہ بٹالہ والے پیر صاحب کی اجازت لے کر صرف قادیان دیکھنے کے واسطے آیا تو حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے وقت پوچھا کہ وحی تو خاصہ انبیاء کا ہے۔ آپ یہ دعویٰ کیسے کرتے ہیں۔ فرمایا کہ وحی تو شہد کی مکھی کو بھی ہوتا ہے اور سید عبدالقادر اور حضرت مجدد الف ثانی، شیخ احمد سرہندی نے بھی فرمایا ہے کہ وحی والہام مکاشفات الٰہیہ اولیاء اللہ کو بھی ہوتا ہے۔ مَیں نے عرض کی کہ مَیں بحث کرنے نہیں آیا۔ مجھے تو صوفیائے کرام کی طرح سچی خواب یا الہام یا...... کی زیارت سے آپ کی صداقت کا یقین آئے گا۔ (یعنی بحث تو مَیں نے نہیں کرنی۔ کوئی سچی خواب آئے یا الہام ہو یا...... کی زیارت ہو تو مجھے یقین آئے گا۔ اس لئے آیا ہوں۔ یہ آپ مجھے کر کے دکھائیں)۔ آپ نے فرمایا کہ آپ استخارہ کریں۔ مَیں نے کہا کون سا استخارہ؟ فرمایا جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری صداقت اللہ تعالیٰ سے پوچھو۔ عرض کی کہ کس طرح؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ استخارہ کر کے۔ یہ دو باتیں تھیں جن سے مجھے یقین ہوا کہ یہ شخص مکّار نہیں ہے۔ خیر چار ماہ بعد استخارہ مسنونہ (چار ماہ یہ استخارہ کیا اور اس مسنونہ استخارہ کے بعد کہتے ہیں میں نے) یہ رؤیا دیکھا کہ میں ایک (بیت) میں آیا ہوں جو (بیت) مبارک کی طرح ہے۔ حضرت صاحب صبح کی نماز پڑھ کر دالان میں نہایت مبارک نورانی صورت سے آ کر بیٹھ گئے۔ میں نے عرض کی کہ میں آپ کے دعویٰ کی صداقت کا طالب ہوں۔ (یعنی پوچھنا چاہتا ہوں کہ کس طرح آپ کا دعویٰ سچا ہے؟) کہتے ہیں کہ آپ کی طرف سے یہ بڑی اونچی آواز آئی۔ ''جس آونا سی او تے آ گیا'' پنجابی میں۔ کہتے ہیں یہ آواز میرے دل کے اندر داخل ہوگئی اور یقین کامل ہو گیا کہ جس نے آنا تھا، یعنی مسیح موعود، مہدی موعود یہی حضرت مرزا صاحب ہی ہیں۔ اثناء استخارہ (یعنی استخارہ کے دوران) مَیں نے بہت دعائیں عجز و نیاز سے کیں۔ ایسے بھی اللہ تعالیٰ سے عرض کی کہ یا اللہ! اگر مجھے صاف پتہ نہ لگا تو قیامت کے دن اگر مجھ سے باز پرس ہوئی تو یہی کہوں گا کہ مَیں نے دنیا میں نہایت عجز سے دعا کی تھی کہ عیسیٰ مہدی یہی ہے تو یا اللہ! مجھے بتا دیا جائے۔ آپ نے کیوں نہ بتایا؟ پھر میں نے خط و کتابت حضرت صاحب سے شروع کر دی۔ جواب میں اکثر نماز بحضور دل پڑھنے کی تاکید فرماتے۔ (یعنی بڑے خشوع و خضوع سے نماز پڑھا کرو۔ اکثر حضرت مسیح موعود یہی تاکید فرماتے تھے۔) اور کوئی اعتراض جو مخالفین کرتے تھے اُس کا جواب مولوی عبدالکریم صاحب کے قلم سے ہوتا تھا۔ یہاں تک کہ مَیں نے عرض کی کہ مَیں نے بیعت تو پہلے حضرت خواجہ شمس الدین سیال شریف والے کی چشتیہ طریق پر کی ہوئی ہے۔ اور پھر میرے پیر صحبت اُن کے مرید مجاز خلیفہ سید حیدر شاہ صاحب مرحوم اور طریقہ قادریہ میں پیر ظہور حسین صاحب مرحوم بٹالہ ہیں۔ کیا اب بیعت کی کوئی ضرورت ہے؟ آپ نے فرمایا وہ اَور بیعت ہے۔ ضروری یہی بیعت ہے جواب دہ کرو گے۔ اس پر مَیں نے بیعت حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر کی۔''

(ماخوذ از رجسٹر روایات (رفقاء) جلد 6 صفحہ 27-25)

(روزنامہ الفضل یکم جنوری 2013ء)

سیرت و سوانح حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد

مکرم آصف محمود باسط صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی سیرت و سوانح پر کتاب تالیف کی جارہی ہے۔ قارئین کرام سے گزارش ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی ذات با صفات سے متعلق کوئی بھی تجربہ ہو، یا کوئی واقعہ معلوم ہو تو براہ مہربانی اسے تحریر کر کے درج ذیل پتہ پر ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ نیز اگر حضرت صاحبزادہ صاحب کی زندگی سے متعلق کسی بھی رسالہ یا جریدہ میں شائع ہونے والے مضمون کا علم ہو تو اس کی نقل یا حوالہ بھی ارسال فرمادیں۔

احمدیہ آرکائیو اینڈ ریسرچ سنٹر
22 Deer Park Road, London
SW19 3TL, UK
info@arcentre.net
مزید معلومات کیلئے:
فون نمبر: +442085447674
فیکس نمبر: +442085447673

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

بہترین وہ ہے جو اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے، عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ اے عبداللہ! جو مجھے بتایا گیا ہے کیا یہ درست ہے کہ تم دن بھر روزے رکھے رہتے ہو اور رات بھر قیام کرتے ہو یعنی نمازیں پڑھتے رہتے ہو، اس پر میں نے عرض کی ہاں یا رسول اللہ۔ تو پھر آپ نے فرمایا ایسا نہ کرو کبھی روزہ رکھو کبھی چھوڑ دو، رات کو قیام کرو اور سو بھی جایا کرو۔ کیونکہ تمہارے بدن کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا بھی تم پر حق ہے۔ اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے اور تمہاری زیارت کو آنے والے کا بھی تم پر حق ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب حق الجسم فی الصوم)

تو آنحضرت ﷺ ایک گھر کے سربراہ کی حیثیت سے گھر والوں کے حقوق کس طرح ادا کیا کرتے تھے اس بارے میں حضرت اسود کی روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے دریافت کیا کہ آنحضور ﷺ گھر پر کیا کیا کرتے تھے۔ آپؓ نے فرمایا وہ اپنے اہل خانہ کی خدمت میں لگے رہتے تھے اور جب نماز کا وقت ہوجاتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان)

تو آپؐ سے زیادہ مصروف اور آپؐ سے زیادہ عبادت گزار کون ہوسکتا ہے۔ لیکن دیکھیں آپؐ کا اسوہ کیا ہے کتنی زیادہ گھریلو معاملات میں دلچسپی ہے کہ گھر کے کام کاج بھی کر رہے ہیں اور دوسری مصروفیات میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ ’’تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک میں بہتر ہے‘‘ اور فرمایا ’’میں تم سے بڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا ہوں‘‘۔ (ترمذی کتاب المناقب)

ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ کیا ہم اس خوبصورت نمونہ پر، اس اسوہ پر عمل کرتے ہیں؟ بعض ایسی شکایات بھی آتی ہیں کہ ایک شخص گھر میں کرسی پہ بیٹھا اخبار پڑھ رہا ہے، پیاس لگی تو بیوی کو آواز دی کہ فریج میں سے پانی یا جوس نکال کر مجھے پلا دو۔ حالانکہ قریب ہی فریج پڑا ہوا ہے خود نکال کر پی سکتے ہیں۔ اور اگر بیوی بیچاری اپنے کام کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے لیٹ ہوگئی تو پھر اس پر گرجنا، برسنا شروع کر دیا۔ تو ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہمیں آنحضرت ﷺ سے محبت ہے اور دوسری طرف عمل کیا ہے، ادنیٰ سے اخلاق کا بھی مظاہرہ نہیں کرتے۔ اور کئی ایسی مثالیں آتی ہیں جو پوچھو تو جواب ہوتا ہے کہ ہمیں تو قرآن میں اجازت ہے عورت کو سرزنش کرنے کی۔ تو واضح ہو کہ قرآن میں اس طرح کی کوئی ایسی اجازت نہیں ہے۔ اس طرح آپ اپنی ذاتی دلچسپی کی وجہ سے قرآن کو بدنام نہ کریں۔

گھریلو زندگی کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہؓ کی گواہی یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ نرم خو تھے اور سب سے زیادہ کریم، عام آدمیوں کی طرح بلا تکلف گھر میں رہنے والے، آپؐ نے کبھی تیوری نہیں چڑھائی، ہمیشہ مسکراتے رہتے تھے۔ نیز آپؓ فرماتی ہیں کہ اپنی ساری زندگی میں آنحضرت ﷺ نے کبھی اپنی بیوی پر ہاتھ اٹھایا نہ کبھی خادم کو مارا۔ خادم کو بھی کبھی کچھ نہیں کہا۔

(شمائل ترمذی باب ما جاء فی خلق رسول اللہ ﷺ)

(روزنامہ الفضل 21ستمبر 2004ء)

سچا رہنما قرآن ہے

اس چمن میں خوب گھومو خوب اس کے پھل چنو
ہر ثمر لذت سے ہے جس کا بھرا قرآن ہے
اس سرائے میں سکونت کس قدر پُر لطف ہے
ہر دریچہ جس کا ہے راحت فزا قرآن ہے
دشت محرومی میں ہے یہ ایک یارِ مہرباں
بے کسی غربت میں یارِ آشنا قرآن ہے
ہر رگ و ریشے میں بھر دیتا ہے یہ خوفِ خدا
عجز کی راہیں جو دیتا ہے سُجھا قرآن ہے
آتشِ عشقِ الٰہی دل میں سلگاتا ہے یہ
اور اس آتش کو پھر دیتا ہوا قرآن ہے
اک اندھیری غار کو جس نے منور کر دیا
نور ہے ارض و سما کا وہ ضیاء قرآن ہے
لطفِ ربانی کا ہے یہ ایک بحرِ بیکراں
ان گنت سُچے جواہر سے بھرا قرآن ہے
لے چلا انگلی پکڑ کر راہ پر گمراہ کو
ہادیِ واحد ہے سچا راہنما قرآن ہے
قلبِ انساں میں ازل سے ثبت ہیں اس کے نقوش
اور فطرت کے صحیفے پر لکھا قرآن ہے
خود تراشیدہ وظائف سب کے سب بے کار ہیں
قربِ حق پانے کا سیدھا راستہ قرآن ہے
لفظ اقرء بن کے جو گونجی حرا کی غار میں
ایک اُمّی کی وہی آہِ رسا قرآن ہے
عقل والوں کے لئے حرفِ نصیحت یہ کتاب
مومنوں کے واسطے راہِ ھدیٰ قرآن ہے
کاش دیں اعمال میں بھی ہم اسے اونچا مقام
یوں تو اونچے طاق پر سب نے دھرا قرآن ہے
بھر دیا کشکول عرشی اس نے بن مانگے مرا
اک سخی کے ہاتھ کی جود و عطا قرآن ہے

ا۔ ع۔ ملک

مکرم سید حسین احمد صاحب

مکرم چوہدری محمد علی صاحب کی یاد میں نشست

پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب مرحوم کے سینکڑوں شاگرد دنیا کے مختلف ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آپ کی وفات 14/اگست 2015ء کو ربوہ میں ہوئی۔ آپ کی یاد میں ایک نشست لاہور میں منعقد ہوئی۔ چند ارادت مند اور شاگرد مکرم چوہدری محمد نواز صاحب کی کوٹھی واقع ڈیفنس لاہور میں جمع ہوئے۔ تلاوت کے بعد خاکسار نے بتایا کہ میں ٹی آئی کالج کا طالب علم نہیں رہا جس کا ملال ہے۔ تاہم چوہدری صاحب کے ساتھ درجنوں مجالس میں شرکت کی اور شاید کچھ فیض بھی پایا اور ہمیشہ انہیں اپنا استاد ہی سمجھا۔ گورنمنٹ کالج کے سابق طالبعلم (75-1970ء) ہونے کے ناطے آپ کے دور کے واقعات سننے اور پوچھنے کی ہمیشہ جستجو رہی۔

گزشتہ دس پندرہ سالوں میں ارادی طور پر چوہدری صاحب کے قریب ہونے کی کوشش کی تا شاگردی میں شامل نہ ہونے کا ازالہ کیا جائے۔

چوہدری صاحب گورنمنٹ کالج لاہور میں عرصہ 40-1938ء زیر تعلیم رہے۔ پھر دو سال ملازمت کی۔ دوبارہ ایم۔اے کے لئے 44-1943ء زیر تعلیم رہے۔ آپ کے دور میں پرنسپل مسٹر سوندھی تھے۔ آپ کے دوست اور کلاس فیلو مشہور ماہر نفسیات اور جی سی کے خاکسار کے دور کے پرنسپل ڈاکٹر محمد اجمل تھے۔ آپ اپنے ایک گہرے دوست پران سنگھ بیدی (PNS Bedi) کا بہت ذکر کرتے۔ وہ بہت ذہین، دلیر اور شوخ مزاج تھے۔

ایک شام جی سی کے سامنے ناصر باغ کی سڑک پر ایک ہندو DSP بغیر بتی والے سائیکل سوار صرف مسلمان، کا چالان کر رہا تھا۔ بیدی بھی بغیر بتی سائیکل پر تھا اور اصرار کیا کہ میرا چالان کرو۔ چنانچہ سڑک پر جی سی کے تیس چالیس لڑکے جمع ہو گئے۔ DSP نے یہ صورتحال دیکھ کر خاموشی سے چلے جانے میں ہی خیر سمجھی۔

ڈاکٹر قاضی بشیر احمد صاحب آئی سرجن ڈیوس روڈ لاہور ولد قاضی کرم الٰہی صاحب امرتسر کے ساتھ بھی چوہدری صاحب کے جی سی کے زمانے سے دوستی تھی۔ ایک روز دونوں پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس کے بالکل سامنے مال روڈ پر بھنگیوں والی توپ (Kims Gun) کے پاس بیٹھے تھے۔ شام کے سائے لمبے ہو رہے تھے۔ ایک DSP آیا اور کہا کہ یہاں کیوں بیٹھے ہو۔ قاضی بشیر صاحب نے کہا کہ ہم اس توپ کو اٹھا کر لے جانے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ وہ فوراً چلا گیا۔ جی سی کے میرون بلیزر پہنے لڑکوں کا بڑا رعب تھا۔

چوہدری صاحب نے بتایا کہ میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کا ممبر بھی رہا۔ قادیان آیا تو کایا پلٹ گئی۔ جب بیعت کی تو بہت مخالفت ہوئی۔ ایک دن کافی ہاؤس لاہور میں شورش کاشمیری نے جماعت کے خلاف ہرزہ سرائی کی۔ بہت شور ہوا۔ کرسیاں اور برتن چلے۔ جی سی کا آپ کا ایک غیراز جماعت دوست شبیر الدین خان (SD Khan) نے کہا پہلے مجھ سے لڑو پھر اس کو ہاتھ لگانا۔ یہ ساڑھے چھ فٹ لمبا نیازی جوان تھا۔ بعد میں ائیر فورس میں بھی رہا۔ کئی سال بعد جب لندن مقیم تھا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے چوہدری صاحب نے ملاقات کرائی۔ مل کر بہت رویا۔ حضور نے فرمایا کہ ''یہ عرفاً احمدی نہیں ہے ورنہ احمدی ہے''۔ اس کا ایک بھائی سعید الدین خان بھی تھا۔

مکرم قاضی محمد اسلم صاحب کے ساتھ چوہدری صاحب کو بہت عقیدت تھی۔ آپ کی بیعت کا ایک سبب قاضی صاحب کی شخصیت اور راہنمائی تھی۔ آپ نے بتایا کہ جب قاضی صاحب گورنمنٹ کالج لاہور کے پرنسپل تھے (1954ء) تو آپ نے حکومت کو تجویز پیش کی کہ

جی سی کو یونیورسٹی کا درجہ دیا جائے اور توسیع کر کے ناصر باغ کو جی سی کا حصہ بنا دیا جائے۔ اب 2002ء میں یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔ یہ قاضی صاحب کی دوراندیشی تھی۔

اپریل 2014ء چوہدری صاحب کڑک ہاؤس لاہور تشریف لائے۔ دو دن قیام کیا۔ کان کا آلہ لگوانا تھا۔ مکرم قاضی منور صاحب تشریف لائے اور چوہدری صاحب کو ساتھ لے جا کر آلہ لگوایا۔ دوپہر کو قاضی منصور احمد صاحب ولد قاضی محمد اسلم صاحب ملاقات کے لئے آئے۔ دیر تک پرانی باتیں ہوتی رہیں اور قاضی صاحب کے ساتھ گزرے واقعات کا تذکرہ چلتا رہا۔ شام کو محترمہ عطیہ آفتاب صاحبہ زوجہ مکرم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم امیر جماعت انگلستان جو قاضی محمد اسلم صاحب کی صاحبزادی ہیں، سے ملنے گئے۔ اگلے دن ہم میاں بیوی نے بھی کچھ خدمت کی توفیق پائی۔ اگلے روز فورٹریس سٹیڈیم کی ایک دکان سے کوٹ پتلون سوٹ خریدا۔ جلسہ سالانہ لندن 2014ء پر جانے کی تیاری بھی کر رہے تھے۔ بوجہ خرابی صحت نہ جا سکے۔ دکاندار نے کرسی پیش کی۔ آپ نہ بیٹھے اور کہا یہ بوڑھے لوگوں کے لئے ہے، مجھے اس کی ضرورت نہیں۔

اسی شام جی سی کی 150 سالہ قیام کی تقریبات کے سلسلے میں بخاری آڈیٹوریم میں مشاعرہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپ کو دعوت نامہ تاخیر سے بھجوایا گیا اور جواب میں غلط فہمی کی بنا پر آپ کا نام فہرست شعراء میں شامل نہ ہو سکا۔ چوہدری صاحب کو اس کا قطعاً ملال نہ ہوا۔ آپ بار بار ہمیں سمجھاتے رہے کہ کوئی حرج کی بات نہیں۔ VC ڈاکٹر خلیق الرحمٰن صاحب نے پہلی قطار میں صوفہ پر اپنے ساتھ بٹھایا۔ چوہدری صاحب نے اپنا مجموعہ کلام دستخط کر کے انہیں پیش کیا۔ اصغر ندیم سید سیکرٹری مشاعرہ نے اعلان کیا کہ ہمارے درمیان سینئر ترین اولڈ راوین موجود ہیں۔ جو شاعر، ادیب اور فلاسفی کے پروفیسر رہ چکے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ایک علیحدہ مکمل نشست رکھیں گے۔

میر مشاعرہ ظفر اقبال صاحب کے کلام کو چوہدری صاحب نے بہت پسند کیا۔ انہیں بھی دستخط کر کے مجموعہ کلام 'اشکوں کے چراغ' ارسال کی۔

چند سال قبل مکرم چوہدری محمد علی صاحب کراچی تشریف لائے۔ آپ نے چند افراد کی کمیٹی میں کتب سلسلہ کے تراجم کرنے سے متعلق ہدایات دیں۔

آپ نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایات کے مطابق ٹی آئی کالج کے چند ذہین طلباء کو مقابلہ کا امتحان کے لئے خصوصی تیاری کرائی جاتی رہی۔ ان میں مکرم کنور ادریس صاحب تھے، جو ایف۔ایس۔سی پری میڈیکل کے طالب علم تھے۔ چنانچہ انہوں نے یہ مضمون چھوڑ کر ایف۔اے کے مضمون لے لئے۔ ان کے والد مکرم چوہدری عزیز احمد باجوہ صاحب جو مشہور وکیل رہے سخت ناراض ہوئے اور کالج گیٹ پر چوہدری صاحب سے سخت خفا ہوئے کہ میں اسے ڈاکٹر بنانا چاہتا ہوں۔ تاہم کنور ادریس صاحب نے ایف۔اے کے بعد جی سی میں داخلہ لیا۔ ایم۔اے پاس کیا۔ مقابلہ کے امتحان پاس کر کے اعلیٰ ترین سرکاری عہدوں پر ہے۔ چیف سیکرٹری سندھ کے عہدہ پر بھی رہے۔ آخر پر مرکزی حکومت کے سیکرٹری گریڈ 22 سے ریٹائر ہوئے۔ اپنی ذہانت اور قابلیت کی بنا پر چند ماہ صوبہ سندھ کے وزیر خزانہ بھی رہے۔ جماعتی خدمات کی توفیق بھی ملی۔ گزشتہ سال حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے حالات زندگی تحدیث نعمت کے انگریزی ترجمے کی توفیق پائی۔ ان کے والد صاحب کی خواہش اللہ تعالیٰ نے دوسرے رنگ میں پوری کر دی۔ ان کی شادی لیڈی ڈاکٹر خالدہ بنت چوہدری غلام احمد باجوہ صاحب سے ہو گئی اور یوں خلیفہ وقت کی راہنمائی کو بلا چون و چرا قبول کرنے کی برکت حاصل کی۔

اس نشست میں آپ کے شاگردوں نے آپ کے جن واقعات اور اوصاف کا ذکر کیا وہ بھی پیش ہیں:

ڈاکٹر عباس باجوہ
(74-1972ء)

مکرم قاضی محمد اسلم صاحب جس دور میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے پرنسپل تھے، اس وقت چوہدری محمد علی صاحب فضل عمر ہاسٹل کے وارڈن تھے۔ اس وقت ہاسٹل میں احمدیوں اور غیراز جماعت کی عشاء کی نماز باجماعت الگ الگ ہوا کرتی تھی۔ غیراز جماعت طلباء کی امامت اکثر مکرم ملک لال خان صاحب حال امیر جماعت کینیڈا اپنی بیعت سے قبل کرایا کرتے تھے۔ پھر کالج کے زمانے میں ہی آپ کو بیعت کی توفیق حاصل ہوئی۔ چوہدری صاحب روزانہ عشاء کے بعد ہاسٹل میں تشریف لایا کرتے تھے۔ آپ ڈسپلن کے بڑے پابند تھے۔ جب آپ ہاسٹل کے گیٹ کے اندر آتے تو جو پرفیوم آپ نے لگائی ہوتی تھی، اس کی خاص مہک ہاسٹل میں پھیل جاتی۔ اس مہک سے چوہدری صاحب کی آمد کا علم ہو جاتا تھا اور جو لڑکے شرارتیں کر رہے ہوتے وہ پکارتے کہ چوہدری صاحب آ گئے اور سب شرارتیں بند ہو جاتیں۔

شیخ ظفر محمود (65-1963ء)

آپ ڈسپلن کے پابند تو تھے ہی۔ لیکن پھر بھی ہر وقت مسکراہٹ آپ کے چہرے پر رہتی۔ آپ طلبہ کی تفریح کا بہت خیال رکھتے تھے۔ ہفتے میں ایک دفعہ، آپ عشاء کی نماز کے بعد کہتے کہ کوئی لڑکا غزل سنائے۔ کبھی لڑکوں کو وہ غزل سنانے کا کہتے جو آپ کو پسند ہوتی اور وہ بار بار سنتے۔ اسی طرح وہ لڑکے جو کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیتے، ان کی بہت حوصلہ افزائی کیا کرتے تھے اور ان کی خوراک کا خیال رکھتے۔ کبھی کبھی ایسے لڑکوں کو دودھ پینے کے لئے پیسے بھی دیتے۔ اسی طرح سویا بین کے استعمال کا کہتے۔ آپ کی اس خاص توجہ کے باعث ٹی آئی کالج ایک لمبے عرصے تک کشتی رانی میں پنجاب یونیورسٹی کا چیمپیئن رہا۔

ملک طاہر احمد (62-1960ء)

1962ء کی بات ہے کہ سالانہ کھیلیں جھنگ کی بجائے ربوہ میں منعقد ہو رہی تھیں۔ فٹبال کا میچ ٹیوب ویل کے پاس ہو رہا تھا۔ ہاسٹل کی جگہ خالی تھی تو وہاں والی بال کا میچ ٹی آئی کالج اور چنیوٹ کی ٹیموں کے درمیان ہو رہا تھا۔ بڑا کانٹے دار مقابلہ تھا۔ میں فٹبال کے میچ میں کھیل رہا تھا کہ ہاسٹل کی طرف سے لڑکے بھاگتے ہوئے آئے اور کہنے لگے کہ والی بال میں لڑائی ہو گئی ہے۔ ہم میچ چھوڑ کر ہاسٹل کی طرف بھاگے۔ جب گیٹ سے داخل ہوئے تو کیا دیکھا کہ چنیوٹ کے لڑکوں نے Fence کی سوٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں اور کچھ جگہوں پر خون بھی پڑا ہے۔ چنیوٹ کے لڑکوں کے ساتھ قریباً چالیس حمایتی بھی تھے، جو ان کا حوصلہ بڑھانے کے لئے آئے تھے۔ ہمارے لڑکوں کے ساتھ کم لوگ تھے۔ اتنے میں حضرت مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل کی کوٹھی سے نکلے۔ دایاں ہاتھ جیب میں اور بائیں ہاتھ میں اپنے چھوٹے بیٹے کی انگلی۔ کافی پیچھے محمد احمد انور حیدرآبادی جو کھیلوں کے انچارج تھے چلے آ رہے تھے۔ ایسا معلوم ہو رہا تھا کہ حضور چنیوٹیوں کی طرف شیر کی مانند بڑھ رہے تھے۔ آپ نے ان کو بارعب آواز میں مخاطب ہو کر کہا کہ سوٹیاں چھوڑ دو۔ آپ کی آمد نے گویا سب کو مسحور کر دیا۔ لڑکوں نے سوٹیاں پھینک دیں۔ سب پر رعب طاری ہو گیا۔ پھر آپ نے کہا کہ اب میچ

نہیں ہوگا۔ چنیوٹ والے چلے جائیں۔

بعد میں پتہ چلا کہ میچ کے دوران اچانک لڑائی شروع ہوگئی اور ہمارے لڑکوں نے سوٹیاں تھام لیں۔ چوہدری صاحب نے کہا کہ یہ لوگ ہمارے مہمان ہیں، ان کے ساتھ نرمی کا سلوک کرنا چاہیے۔ اس پر ربوہ والوں نے سوٹیاں پھینک دیں۔ ان کا سوٹیاں پھینکنا تھا کہ چنیوٹ کے لڑکوں نے وہی سوٹیاں پکڑ لیں اور ہمارے لڑکوں کو مارنا شروع کر دیا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو اطلاع دی گئی تو حضور باہر تشریف لائے۔

ناصر باجوہ (63-1959ء)

ایک دفعہ چوہدری صاحب ہمبرگ جرمنی تشریف لائے۔ وہاں پر آپ کے پرانے طلبہ کی بڑی تعداد آباد ہے۔ آپ نے وہاں پر 4-3 دن قیام فرمایا۔ قیام کے دوران آپ کو وہاں کی عاملہ کی ایک میٹنگ میں مدعو کیا گیا اور جماعت کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ فیصلہ ہوا کہ ٹی آئی کالج کے ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کی یاد تازہ کی جائے۔ چنانچہ اسی طرح ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا جس طرح ٹی آئی کالج میں کیا جاتا تھا۔ چوہدری صاحب کو اس کا منتظم اعلیٰ مقرر کیا گیا۔ مختلف ٹیمیں بنائی گئیں جن میں ٹی آئی کالج کے سابق طلباء شامل تھے۔ ان کے درمیان میچ کرائے گئے۔ اس ٹورنامنٹ کے اختتام پر چوہدری صاحب نے اپنے تاثرات پیش کئے۔ آپ نے بتایا کہ ہارنے والی ٹیم نے کہاں کہاں غلطی کی اور ان میں کیا کمی تھی۔ یوں اس تاریخی ٹورنامنٹ کی یاد تازہ کی گئی۔

رفیق خان (63-1961ء)

ایک دفعہ چوہدری صاحب نے واقعہ سنایا کہ بھارت سے ایک ادیب پاکستان آئے اور فیصل آباد میں قیام کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ان کو جانتے تھے، چنانچہ آپ نے چوہدری محمد علی صاحب کو ان سے رابطے کے لئے بھیجا اور پیغام بھجوایا کہ وہ ربوہ بھی آئیں، ان کے لئے گاڑی کا انتظام ہم کر دیں گے۔ آپ ان کی رہائش گاہ پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ ادیب باہر تانگے میں بیٹھے ہیں اور ان کے ساتھ مشہور شاعر حفیظ جالندھری بھی سوار ہیں۔ چوہدری صاحب کو دیکھ کر وہ ادیب تانگے سے اتر آئے اور آپ سے گفتگو کرنے لگے۔ آپ نے ان کو حضور کا سلام پہنچایا اور خیریت دریافت کی۔

آپ بتاتے تھے کہ وہ ادیب پھر بعد میں ربوہ آئے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی۔

متفرق احباب

چوہدری محمد نواز بیان کرتے ہیں:۔

1975ء میں آپ باہر سے تشریف لائے اور میرے ہاں کراچی قیام فرمایا۔ یہ عرصہ میرے لئے بہترین تھا۔ اس سعادت پر میں بہت خوش ہوں۔ میں نے آپ سے فلسفہ بھی پڑھا، آپ بہت محبت اور شفقت سے پڑھایا کرتے تھے۔

محترمہ عطیہ آفتاب صاحبہ (بیگم آفتاب خان صاحب امیر جماعت یوکے) بیان کرتی ہیں کہ انہیں بھی چوہدری صاحب کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ آپ قاضی محمد اسلم صاحب کی سب سے بڑی صاحبزادی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آپ قاضی صاحب کے ذکر پر اکثر آبدیدہ ہو جاتے۔ چوہدری صاحب نے جب بی اے پاس کیا تو انگریزی آنرز کے مضمون میں مطلوبہ نمبر حاصل نہ کر سکے۔ چنانچہ قاضی صاحب کے مشورے پر ایم اے فلاسفی میں داخلہ لے لیا اور یوں قاضی صاحب سے قربت ہوئی اور یہی قربت بیعت کا سبب بنی۔ چوہدری صاحب جب کبھی انگلستان آتے تو آفتاب خان صاحب کو فون کرتے اور قاضی اسلم صاحب کا ذکر ضرور کرتے۔

قاضی منصور احمد صاحب ولد قاضی اسلم صاحب نے بیان کیا کہ چوہدری صاحب کی مجالس میں ہمیشہ علمی گفتگو ہوا کرتی۔ گورنمنٹ کالج کے پرانے استادوں کی باتیں، فلسفہ کی باتیں۔ آپ ہماری ساری فیملی کے ساتھ شفقت کا رشتہ رکھتے۔ خاکسار جب اسلام آباد فارن آفس میں متعین تھا، تو ٹی آئی کالج ربوہ جا کر چوہدری صاحب سے لمبی ملاقات ہوا کرتی۔ اس زمانہ میں قاضی اسلم صاحب کالج کے پرنسپل تھے۔

اللہ تعالیٰ مکرم چوہدری محمد علی صاحب مرحوم جیسے نافع الناس وجود کو اعلیٰ علییّن میں اپنے قرب خاص سے نوازے اور جو خلاء پیدا ہوا ہے اسے اپنے فضل سے پورا کرے۔ آمین

☆..................☆..................☆

شمع فروزاں

روئے زمیں پہ دین کے سلطاں تمہیں تو ہو
شمس و قمر سے بڑھ کے درخشاں تمہیں تو ہو

آئے تھے جس قدر بھی زمانے میں انبیاء
ہر شان میں سبھوں سے نمایاں تمہیں تو ہو

احسان آپ کا ہے ہر اک جاندار پر
خلق خدا میں رحمت یزداں تمہیں تو ہو

جورو جفا و ظلم و تعدی کے دور میں
ہم بیکسوں کے درد کے درماں تمہیں تو ہو

ابرِ سیاہ چھایا ہے دنیا میں ہر طرف
ظلمت کدے میں شمع فروزاں تمہیں تو ہو

دیں کا چمن تو بادِ خزاں سے ہے پائمال
شام بہار و صبح گلستاں تمہیں تو ہو

ہادیؔ پہ بھی نگاہ کرم ہو رسول پاکؐ
اس کی نظر میں آیت رحماں تمہیں تو ہو

ہادی۔ حکیم سید عبدالہادی مونگھیری

بقیہ از صفحہ 5:۔ کیپٹن شیر ولی صاحب

اس کے علاوہ میڈیکل آفیسر کیپٹن ڈاکٹر قاضی عبدالرحمٰن صاحب آف دوالمیال بھی شامل تھے۔

نوٹ: مندرجہ بالا عہدیداروں کو G-H-Q راولپنڈی سے ان کے ناموں کے سامنے لکھے ہوئے رینک پہننے کی اجازت تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 708-709)

جناب شیر ولی صاحب کے وقت میں جو اہم واقعات رونما ہوئے۔ ان میں سے چند ایک پیش خدمت ہیں۔

آپ نے باگر محاذ پر پہنچ کر احمدی مجاہدین کشمیر کی فوجی تربیت کے ساتھ ساتھ دینی تربیت و اصلاح کی طرف بھی پوری توجہ مرکوز رکھی۔ آپ کے وقت میں ہر کمپنی کی حدود میں کمپنی کمانڈروں کی زیر نگرانی فوجی مشقیں کرانے کا باقاعدہ سلسلہ جاری رہا۔ جناب شیر ولی صاحب نے باگر سے سوکھے تلاؤ تک فرقان فورس کا پہلا راؤنڈ مارچ کرایا۔ آپ ہی کے وقت میں ڈاکٹر گراہم کے پاکستان آنے پر آپ نے راتوں رات نومینز لینڈ کو عبور کر کے دشمن کے منہ کے سامنے دشمن سے چند سو گز پر آؤٹ پوسٹ کے قیام کا انتظام فرما کر صبح کی نداء دلوادی۔ ایسی کارروائی دشمن بھی کر سکتا تھا مگر دشمن کو اتنی جرأت نہ ہوئی کہ وہ پہاڑ سے نیچے اُتر کر ایسا کر سکے۔ جس وقت ڈاکٹر گراہم نے موقع کا معائنہ کیا اس وقت حدود کی نشان بندی کی برجی ہماری پوسٹ سے آگے لینے ریچھ پیاری کے قدموں میں نصب کر دی گئی اور اس طرح سے ڈیڑھ دو میل چوڑی اور کئی میل لمبی ویلی جناب شیر ولی صاحب کی حسن بصیرت و جرأت مندی کے نتیجے میں آزاد کشمیر کی حدود کے قبضہ میں آگئی۔ اس ویلی سے نکالے ہوئے درجنوں دیہات کے ہزارہا مسلم باشندے کئی سال تک پاکستان میں خانہ بدوشی کی زندگی گزارنے کے بعد اپنے گھروں میں آکر آباد ہوگئے۔ بھمبر سے سوکھا تلاؤ، باگر باغ۔ قلعہ امرگڑھ کے پاس سے گزرتی ہوئی لکڑ منڈی تک پختہ سڑک تعمیر ہوئی۔ سڑک کے مکمل ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی محاذ کشمیر پر تشریف فرما ہوئے۔ فرقان فورس نے آؤٹ پوسٹ پر اس وقت تک قبضہ جمائے رکھا تاوقتیکہ اس سے آزاد کشمیر فورس نے باقاعدہ پاکستان فوج کے کمانڈروں کے روبرو چارج نہ سنبھال لیا۔‘‘

(تاریخ احمدیت جلد 5۔ صفحہ 710 تا 712)

آپ کی اولاد بھی مخلص احمدی ہے اور خدمت دین کی توفیق پا رہی ہے۔ آپ کی اہلیہ محترمہ فضل نور صاحبہ کی تاریخ وفات 12 جنوری 1982ء ہے۔

☆..................☆..................☆

مکرم ریاض احمد ملک صاحب

کیپٹن شیر ولی صاحب آف ورجمال کریالہ ضلع چکوال

مورخہ 25 جون 1997ء دوالمیال گاؤں کے ایک معمر احمدی بزرگ صوبیدار میجر محمد دین صاحب سے خاکسار نے ایک ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ آپ نے نہایت مسرت وشادمانی سے خوش آمدید کہا اور اپنے کمرے میں جا بٹھایا۔ کمرے کا جائزہ لیا تو اس میں ان کا پلنگ نہایت سلیقے سے لگا ہوا۔ ایک پیڈسٹل فین پڑا ہوا ساتھ ایک میز اور کرسی۔ میز پر سلسلہ احمدیہ کی کتب اور رسائل پڑے ہوئے جن سے پتہ چلتا تھا کہ آپ روزانہ مطالعہ کرتے ہیں کیا شان ان احمدی بزرگوں کی۔ جنہوں نے علم کے خزائن ان کتابوں سے حاصل کئے۔

صوبیدار میجر محمد دین صاحب نے اپنی تاریخ پیدائش جون 1908ء بتائی ہے۔

آپ سے کیپٹن شیر ولی صاحب آف ورجمال کریالہ (ضلع چکوال) کا ذکر چل نکلا تو آپ نے بتایا کہ میں بھی 14 پنجاب میں 1938ء میں تھا اور اس وقت کیپٹن شیر ولی صاحب بھی انبالہ میں 14 پنجاب میں صوبیدار تھے۔ 14 پنجاب میں اس وقت انبالہ میں صوبیدار حبیب خان راشہ اور 15 پنجاب میں دوالمیال کے صوبیدار اللہ دتہ صاحب بھی تھے۔ یہ دونوں بھی احمدی تھے۔

کیپٹن شیر ولی صاحب نے جب تک احمدیت قبول نہیں کی تھی۔ تو وہاں یونٹ کے آدمی بتاتے تھے کہ ان کا اخلاق، ان کی سیرت، ان کا کردار کوئی اچھا نہ تھا بلکہ آپ کو لوگ ایک اچھا آدمی نہیں سمجھتے تھے۔ بلکہ آپ کی شہرت اچھی نہ تھی۔ آپ کے ساتھ گجرات کے ایک صوبیدار محبت خان احمدی رہتے تھے۔ وہ بہت نیک، تقویٰ سے بھرپور، پابند صوم، صلوٰۃ اور ایک مجسم احمدی تھے۔ ان کے دل میں احمدیت کی روح سمائی ہوئی تھی۔ احمدیت کے دل و جان سے فدائی تھے اور احمدیت کے بارے میں خوب علم رکھتے تھے۔ انہوں نے صوبیدار شیر ولی صاحب کو دعوت الیٰ اللہ شروع کر دی، اور آپ کی دعوت الیٰ اللہ اور آپ کے دل سے نکلی ہوئی نیم شب کی دعاؤں کا اثر ہوا اور صوبیدار شیر ولی صاحب نے احمدیت قبول کر لی۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد صوبیدار شیر ولی صاحب کی تو کایا ہی پلٹ گئی۔ آپ کے دل میں احمدیت کا نور یوں سما گیا کہ اس نے آپ کے کردار کو بالکل بدل دیا۔ اور لوگوں کی زبان پر تھا کہ یہ وہ صوبیدار شیر ولی تو نہیں ہے جس کو ہم نے دیکھا ہے یہ تو کوئی اور شیر ولی خان آگیا ہے۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ کی تبدیلی ایک قابل دید تھی اور آپ نے اپنے اخلاق، کردار اور سیرت کو ایک مکمل احمدی کے رنگ میں رنگ لیا۔

صوبیدار میجر محمد دین صاحب نے بتایا کہ صوبیدار شیر ولی صاحب کی سچائی ساری یونٹ میں مشہور تھی۔ آپ نے ہمیشہ ہر حال میں سچ بولا اور سچ کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ کورٹ مارشل کے وقت آپ کی گواہی کو ہمیشہ اہمیت دی جاتی تھی کیونکہ سب آفیسر جانتے تھے کہ صوبیدار شیر ولی صاحب کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ یہ سب احمدیت کی برکات تھیں۔ جس نے صوبیدار شیر ولی صاحب کو ارض سے اُٹھا کر ثریا تک پہنچا دیا آپ کو اپنے ٹریڈ۔ اپنے فوجی کاموں میں بھی بہت مہارت تھی اور آپ کا فیصلہ حرفِ آخر سمجھا جاتا تھا۔ آپ فرمایا کرتے تھے۔ کہ یہ سب برکتیں مجھے احمدیت سے ملی ہیں ورنہ میں تو وہی پرانا شیر ولی تھا۔ یہ احمدیت اور خلیفہ وقت کا احسان ہے کہ جن کی تعلیمات نے مجھے یہ عزت دی ہے۔

صوبیدار شیر ولی صاحب کا توکل علی اللہ اور سچائی کا واقعہ بیان کرتے ہوئے آپ نے بتایا۔ 1938ء کی بات ہے۔ صوبیدار شیر ولی صاحب پلٹن کے ساتھ انبالہ آگئے۔ تو وہ بتانے لگے کہ میرے ریوالور کی 15 گولیاں گم ہوگئی ہیں۔ وہاں کپتان محمد خان سدیال جو اس وقت صوبیدار تھے اور صوبیدار اللہ دتہ صاحب 15 پنجاب کے تھے دونوں کا تعلق دوالمیال سے تھا۔ انہوں نے صوبیدار شیر ولی صاحب کو کہا کہ کسی کو نہ بتائیں ہم 15 گولیاں پوری کرلیں گے۔ لیکن صوبیدار شیر ولی صاحب سچ پر قائم تھے۔ انہوں نے صبح سویرے وردی پہنی اور سیدھے کسی کو بتائے بغیر کمانڈنگ آفیسر کرنل شوٹ کے سامنے حاضر ہوگئے اور اُن کو بتایا کہ صاحب میرے ریوالور کی 15 گولیاں گم ہوگئی ہیں اور یہ رپورٹ دے کر واپس آگئے۔ تو اس وقت صوبیدار محمد خان اور صوبیدار اللہ دتہ صاحب ان سے سخت ناراض ہوئے۔

کچھ دنوں کے بعد آپ کو کرنل صاحب نے بلایا تو تمام آپ کے دوست احباب کہنے لگے کہ آج ضرور تمہارے خلاف ایکشن ہوگا۔ لیکن کیا بزرگ ہستی تھی۔ ان کی پیشانی پر کسی قسم کے پریشانی کے آثار نہیں تھے بلکہ بڑے مطمئن کرنل صاحب کے پاس پیش ہوگئے۔ کرنل صاحب نے انہیں بتایا کہ صوبیدار شیر ولی تمہاری 15 گولیاں مل گئی ہیں۔ یہ سامنے میز پر پڑی ہیں لے لو۔ پھر کرنل صاحب نے انہیں بتایا کہ جب تم رضائی مقام پر تھے۔ تو میجر صاحب ایک دن تمہارے سے ریوالور مانگ کے لے گئے تھے اور ساتھ ہی 15 گولیاں بھی تھیں۔ ریوالور تو میجر صاحب نے تمہیں واپس کر دیا تھا لیکن اس کی گولیاں 15 عدد تمہیں دینا بھول گئے تھے۔ اور تمہاری پلٹن انبالہ آگئی اور گولیاں میجر صاحب کے پاس ہی رہ گئیں۔ اب میجر صاحب کو یاد آیا تو اس نے وہ گولیاں بھیج دی ہیں اور ساتھ لکھا ہے کہ یہ 15 گولیاں صوبیدار شیر ولی صاحب کو دے دو۔ یہ لو اپنی 15 گولیاں جو تمہاری گم ہوگئیں تھیں۔ صوبیدار شیر ولی صاحب واپس آئے تو سب کو بتانے لگے کہ دیکھا سچ کا کرشمہ اگر میں سچ نہ بولتا اور 15 گولیاں کہیں سے پوری کر لیتا تو ان 15 گولیوں کا کیا بنتا جو میجر صاحب نے بھیجی ہیں۔ غرض آپ نے سچ کا دامن ہمیشہ ہاتھ سے تھامے رکھا اور اسی کی وجہ سے ان کی ساری یونٹ میں بہت عزت تھی۔

صوبیدار میجر محمد دین صاحب نے صوبیدار (کیپٹن) شیر ولی صاحب کا ایک اور واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ انبالہ سے بعد میں 14 پنجاب جھانسی چلی گئی۔ صوبیدار میجر محمد دین صاحب سپاہی تھے۔ وہ بتاتے ہیں کہ جھانسی میں ایک سکیم تھی۔ جس میں کمپنی سی کی کمانڈ صوبیدار شیر ولی صاحب کر رہے تھے۔ صوبیدار شیر ولی صاحب ایک بہت ہی لائق وی۔ سی۔ اوز (vcos) تھے۔ ایک جنگل میں سے گزر کر سکیم کرنی تھی۔ اس سکیم میں اے بی اور ڈی کمپنیاں تو وقت مقررہ پر اپنے ٹارگٹ مقام پر پہنچ گئیں۔ لیکن صوبیدار شیر ولی صاحب کی کمپنی کہیں جنگل میں راستہ بدلنے کی وجہ سے تھوڑی تاخیر سے پہنچی تو کمانڈنٹ آفیسر نے اے۔ بی۔ اور ڈی کمپنی کو شاباش دی اور صوبیدار شیر ولی صاحب پر ریمارکس دیا کہ صوبیدار صاحب سو گئے تھے۔ آپ بیرکس میں واپس آئے تو بہت مغموم تھے اور ارادہ کرلیا کہ میں آج سے نوکری نہیں کروں گا اور ڈسچارج لے لوں گا۔ یہ 1939ء کا واقعہ ہے ہم سب دوستوں نے بہت سمجھایا لیکن وہ اپنی بات پر بضد تھے کہ میں نے اب نوکری نہیں کرنی۔ آخرکار آپ نے خود کہا کہ میں رات کو اللہ کے حضور دعا کر کے فیصلہ اللہ تعالیٰ سے لوں گا۔ رات کے پچھلے پہر تہجد میں رہے، دعائیں کیں۔ صبح کی نماز کے بعد ان سے پتہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ مجھے رات کو اشارہ مل گیا ہے کہ تم اب سکھ کی طرف جا رہے ہو تو دکھ کو کیوں اپناتے ہو۔ اس لئے اب میں نے اب ہر حال میں ڈسچارج لینا ہے اور آپ ڈسچارج لے کر گھر آگئے۔ خدائی قدرت دیکھو کہ آپ ڈسچارج لینے کے بعد تمام یونٹ کو جنگ عظیم کی وجہ سے افریقہ جانے کا حکم ملا اور وہاں دشت وصحراء کی صعوبتوں کو سالہا سال تک سہا۔ اور تمام یونٹ نے لڑائی میں بہت دکھ اور آفات کا سامنا کیا اور واقعی صوبیدار شیر ولی صاحب نے جو اشارہ دیکھا تھا۔ اس کے تحت وہ اپنے گھر سکھ میں چلے گئے۔

جنگ عظیم دوم کی وجہ سے نئی بھرتی شروع ہوگئی اور فیروزپور سنٹر میں ٹریننگ کا بوجھ بہت بڑھ گیا۔ تو کمانڈنٹ نے صوبیدار میجر شیر ولی صاحب کو خط لکھا کہ فیروزپور سنٹر میں واپس آکر جوانوں کو ٹریننگ دو۔ تمہاری بہت ضرورت ہے۔ لیکن آپ نے پھر واپس جانے سے انکار کر دیا۔ اُدھر کمانڈنٹ کو کسی نے بتایا کہ صوبیدار میجر شیر ولی صرف ایک آدمی کے کہنے پر سنٹر میں آسکتا ہے اور وہ ہیں مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ کمانڈنٹ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خط لکھا اور پھر آپ نے صوبیدار شیر ولی صاحب کو خط لکھا تو خط ملتے ہی بے چون و چراں آپ نے اس حکم کی تعمیل کی اور فیروزپور سنٹر میں رپورٹ کر دی اور آپ کی مہارت کو دیکھ کر آپ کی کام میں لگن کو دیکھ کر آپ کی محنت اور جانفشانی سے اپنی ڈیوٹی کو ادا کرنے کی وجہ سے جوان کو احمدیت نے درس دیا تھا کہ ہمیشہ سچائی، دیانت داری سے کام کرو۔ اس دیانت داری کا صلہ آپ کو یہ ملا کہ آپ کو کیپٹن بنا دیا گیا۔

کیپٹن شیر ولی صاحب ولد حیات خان نے مورخہ 18 مئی 1987ء کو ورجمال (کریالہ) میں وفات پائی اور اپنے گاؤں ورجمال میں ہی دفن ہوئے۔

آپ کا نام تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبہ جمعہ 14 مئی 1999ء جو الفضل 11۔ اگست 1999ء میں شائع ہوا۔ جمعدار محمد اشرف صاحب کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یوں ذکر فرمایا:

''26۔ اگست کو جناب کیپٹن شیر ولی صاحب کے حکم سے صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی، عبدالسلام صاحب سیالکوٹی، حوالدار میجر محمد یوسف صاحب گجراتی، محمد اقبال صاحب اور عبدالقادر صاحب کھارے والے، غلام رسول صاحب سیالکوٹی، فضل احمد صاحب اور عبدالغفار صاحب ان کے ہمراہ یہ سٹھیالی پہنچے۔ جہاں سکھوں نے رائفل، مشین گن، برین گن اور گرنیڈ کا بے دریغ استعمال کیا۔ جمعدار محمد اشرف صاحب اور صوبیدار عبدالمنان صاحب دہلوی اور محمود صاحب عارف تینوں بڑی بہادری اور جرأت سے دفاع کر رہے تھے کہ یکا یک برین گن کا برسٹ جمعدار محمد اشرف صاحب کے ماتھے پر لگا اور وہ موقع پر ہی قربان ہوگئے۔''

(الفضل ربوہ 10۔ اگست 1999ء)

خلافت اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان نعمت اور بیش بہا امانت ہے جس کی حفاظت ایک سعادت ہے۔ ان پہرہ دینے والوں میں ضلع چکوال کے بھی خوش نصیب جناب کیپٹن شیر ولی خان صاحب بھی تھے جنہوں نے یہ خدمت 11 جون 1957ء سے 25۔ اکتوبر 1957ء تک سرانجام دینے کی توفیق پائی۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 258)

فرقان فورس

1948ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر فرقان فورس جماعت احمدیہ کی تیار ہوئی۔ اس فرقان فورس کے کمانڈنگ آفیسر لیفٹیننٹ کرنل شیر ولی صاحب سردار بہادر (او۔ بی۔ آئی) تھے۔

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121790 میں Ismat Qadir

زوجہ Abdul Qadir قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن London ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 517.50 گرام 9350 Pound Sterling (2) حق مہر 5 ہزار Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ismat Qadir گواہ شد نمبر 1۔ راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ عبدالجبار ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر 121791 میں جمال ناصر

ولد ناصر بشیر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 Pound sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمال ناصر گواہ شد نمبر 1۔ ناصر بشیر ولد مرزا بشیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ شاہد ملک ولد ناصر ملک

مسل نمبر 121792 میں Rashida Parvez

زوجہ Parvez Ahmad Sandhu قوم چھنیہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tooting Bec ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 234.83 گرام 4 ہزار 830 Pound Sterling (2) حق مہر 15 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rashida Parvez گواہ شد نمبر 1۔ Shehbaz Ahmad S/O Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mubarik Ahmad Cheema S/O Ch,Ghulam Ahmad

مسل نمبر 121793 میں Sharjeel Ahmed

ولد Munawarn A Malik قوم ملک پیشہ طالب علم جامعہ سینیئر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sharjeel Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Telal Kahlons S/O Najib Kahloon گواہ شد نمبر 2۔ Sabahat Ali Rajput S/O Ch Liaqat Ali Rajput

مسل نمبر 121794 میں Kausar Yasmeen

زوجہ Manzoor Nadeem قوم آرائیں پیشہ ملازمتیں عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن........ ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 8 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 5 تولہ 2400 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1800 Canadian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Kausar Yasmeen گواہ شد نمبر 1۔ Mubarak Ahmad Khan S/O Abdul Raheem گواہ شد نمبر 2۔ Adil Azeem S/O Mehmood Ahmad

مسل نمبر 121795 میں SabahUlIslamRasool

زوجہ Khalid Mahmood Rasool قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار Canadian Dollar (2) زیور 0.5 تولہ 700 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sabah Ul Islam Rasool گواہ شد نمبر 1۔ Hamid Ahmad S/O Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Khalid Mahmood Rasool S/O Choudhri G Rasool

مسل نمبر 121796 میں Munawar Ahmad Alyana

ولد Sheikh Mubarak Ahmad Alyana قوم راجپوت پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 4 لاکھ 50 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Munawar Ahmad Alyana گواہ شد نمبر 1۔ Zafar Ahmad Gondal S/O Choudhry Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2۔ Rana Muhammad Iqbal S/O Molvi Muhammmd Hussain

مسل نمبر 121797 میں Shumaila Alyana

زوجہ Munawar Ahmad Alyana قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2600 Canadian Dollar (2) زیور 11 تولہ 4400 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shumaila Alyana گواہ شد نمبر 1۔ Zafar Ahmad Gondal S/O Choudhry Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2۔ Rana Muhammad Iqbal S/O Molvi Muhammad Hussain

مسل نمبر 121798 میں Adan Ahmad

بنت Naseer Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Adan Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Naseer Ahmed S/O Karam Elahi گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Qasid S/O Muhammad Amjad

مسل نمبر 121799 میں Mohammad M Ussi

ولد Mwinyimuva M Ussi قوم .... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ..... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 دسمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad M Ussi گواہ شد نمبر 1۔ Omari Ali Mwungi S/O Ali Mwungu گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Rehman Mohammad S/O Mohamad

مسل نمبر 121800 میں Inayatullah Seif

ولد Seif Nakuchima قوم...... پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .... ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 دسمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Plot (2) House (3) Unfinished House 40*20M-12 لاکھ 50 ہزار Tanznian Shilling اس وقت مجھے مبلغ 7 لاکھ Tanznian Shilling ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Inayatullah Seif گواہ شد نمبر 1۔ Shafi Mohamad S/O Mohamad Siddique گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Rahman S/O Mohamad

مسل نمبر 121801 میں محمد عرفان

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان گواہ شد نمبر 1۔ سید بلال احمد طاہر ولد سید طاہر احمد شاہ گواہ شد نمبر 2۔ نوید احمد ولد خلیل احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ عابدہ مریم صاحب اہلیہ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری والدہ محترمہ سائرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب آف کھاریاں 80 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی مورخہ 6 دسمبر 2015ء کو وفات پا گئیں۔ مورخہ 7 دسمبر کو آپ کی نماز جنازہ کھاریاں میں بعد از نماز ظہر مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ کھاریاں نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحومہ مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب آف کھاریاں کی بیٹی، حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب یکے از رفقاء 313 کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر کریم الدین صاحب کی بہو تھیں۔ آپ محبت کرنے والی، جماعت سے بیحد محبت رکھنے والی اور دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ سمجھنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں خاکسارہ کے علاوہ تین بیٹے چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کے درجات بلند کرے، جنت میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمود احمد قمر صاحب ترکہ
مکرمہ صدیقہ بی بی صاحبہ)

مکرم محمود احمد قمر صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ صدیقہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم حبیب اللہ صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 10 بلاک نمبر 42-A محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ میں سے 1 مرلہ 78.25 مربع فٹ حصہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ امۃ السلام صاحبہ (بیٹی)
2۔ مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ آنسہ طلعت صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم محمد اقبال صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم وسیم احمد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم ناصر احمد مظفر صاحب (بیٹا)
7۔ مکرم محمود احمد قمر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد اکمل احسان صاحب ترکہ
مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

مکرم محمد اکمل احسان صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اسحٰق صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6 بلاک نمبر 21 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب (خاوند)
2۔ مکرم محمد اجمل احسان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد اکمل احسان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد امجد احسان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم انصر احسان صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم محمد انجم احسان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ دینی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات میں حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: **0092 47 6215 448**
0092 47 6212 473
موبائل نمبر: **0333 6706649**
Email: info@nazarattaleem.org
Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

صالح اولاد کی فکر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لیے کچھ مال چھوڑنا چاہیے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے۔ مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پروا کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسے لوگ اولاد کے لیے مال جمع کرتے ہیں اور اولاد کی صلاحیت کی فکر اور پروا نہیں کرتے۔ وہ اپنی زندگی ہی میں اولاد کے ہاتھ سے نالاں ہوتے ہیں اور اس کی بداطواریوں سے مشکلات میں پڑ جاتے ہیں اور وہ مال جو انہوں نے خدا جانے کن کن حیلوں اور طریقوں سے جمع کیا تھا آخر بدکاری اور شراب خوری میں صرف ہوتا ہے اور وہ اولاد ایسے ماں باپ کے لئے شرارت اور بدمعاشی کی وارث ہوتی ہے۔

اولاد کا ابتلا بھی بہت بڑا ابتلا ہے۔ اگر اولاد صالح ہو تو پھر کس بات کی پروا ہوسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے۔...... (الاعراف: 197) یعنی اللہ تعالیٰ آپ صالحین کا متولی اور متکفل ہوتا ہے۔ اگر بدبخت ہے تو خواہ لاکھوں روپیہ اس کے لیے چھوڑ جاؤ۔ وہ بدکاریوں میں تباہ کر کے پھر قلاش ہو جائے گی اور ان مصائب اور مشکلات میں پڑے گی جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ جو شخص اپنی رائے کو خدا تعالیٰ کی رائے اور منشا سے متفق کرتا ہے وہ اولاد کی طرف سے مطمئن ہو جاتا ہے اور وہ اسی طرح پر ہے کہ اس کی صلاحیت کے لئے کوشش کرے اور دعائیں کرے۔ اس صورت میں خود اللہ تعالیٰ اس کا تکفل کرے گا۔ اور اگر بدچلن ہے تو جائے جہنم میں۔ اس کی پروا تک نہ کرے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا ایک قول ہے کہ میں بچہ تھا۔ جوان ہوا۔ اب بوڑھا ہوگیا۔ میں نے متقی کو کبھی ایسی حالت میں نہیں دیکھا کہ اسے رزق کی مار ہو اور نہ اس کی اولاد کو ٹکڑے مانگتے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ تو کئی پشت تک رعایت رکھتا ہے۔

پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 27 ستمبر 1905ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

15 دسمبر 2015ء

12:30 am	صومالی سروس
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
4:00 am	مقابلہ نظم
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
5:55 am	الترتیل
6:25 am	بیت المقیت میں استقبالیہ تقریب
7:40 am	کڈز ٹائم
8:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 22 جنوری 2010ء
9:20 am	ہجرت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس ملفوظات
11:45 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	گلشن وقف نو
1:10 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	اللہ کے خادم
10:00 pm	نور مصطفویٰ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

16 دسمبر 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
1:50 am	آسٹریلین سروس
2:15 am	کاروان وقف جدید
3:05 am	فیتھ میٹرز
4:05 am	سوال و جواب
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس مجموعہ اشتہارات
6:10 am	یسرنا القرآن
6:35 am	گلشن وقف نو
7:35 am	Pakistan In Perspective
8:00 am	آؤ اردو سیکھیں
8:20 am	سٹوری ٹائم
8:35 am	آسٹریلین سروس
9:00 am	کاروان وقف جدید
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	اطفال الاحمدیہ یوکے ریلی 24۔اپریل 2011ء
1:10 pm	نعتیہ محفل
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جنوری 2010ء
7:05 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	اطفال الاحمدیہ یوکے ریلی

میتھی

عموماً میتھی کا شمار موسم سرما میں کاشت کی جانے والی سبزیوں میں ہوتا ہے۔ برصغیر پاک و ہند کے خطے میں اس سبزی کا استعمال کثرت سے کیا جاتا ہے۔ جہاں یہ اپنی روایتی خوشبو کی وجہ سے پسند کی جاتی ہے وہیں اس کے بہت سے طبی فوائد بھی ہیں۔ اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے اس لئے یہ سردی کی شدت سے بچانے میں معاون کردار ادا کرتی ہے۔ میتھی میں پائے جانے والے مفید غذائی اجزاء مثلاً فولاد، وٹامن بی وغیرہ خون کی کمی کو پورا اور اعصابی کمزوری کو دور کرتے ہیں۔ میتھی میں پائے جانے والے مرکب کو جسم میں ہارمونوں کے توازن کو برقرار رکھنے کے لئے بھی انتہائی اہم گردانا جاتا ہے۔ اس کے پتوں اور دانوں میں موجود قدرتی معدنیات جسم سے فاسد مادوں کے اخراج، کمر درد، نظام اخراج کی درستگی کے لئے فائدہ مند ہیں۔ میتھی کھانے سے ذیابیطس کی شدت میں کمی آتی ہے جبکہ یہ جراثیم کش کہلاتی ہے اور پیٹ کی بہت سی بیماریوں کی روک تھام کے لئے موثر ہوتی ہے۔

(جہان پاکستان 12 نومبر 2014ء)

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم ۔12 دسمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:56
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	19 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	6 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 دسمبر 2015ء

7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11۔اکتوبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:50 am	لقاء مع العرب
2:00 pm	سوال و جواب
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214 فون
047-6211971 دکان 6216216

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

موسم سرما کی گرم اور ریشمی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز
لبرٹی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ +92-3337-6257997 0092-476213312

ضرورت اساتذہ
☆ سکول میں خواتین اساتذہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔
☆ خواہش مند خواتین مکمل کوائف اور صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
6212034-6214434

FR-10

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
20 دسمبر سے نئی کلاس کا آغاز ہوگا۔ داخلہ جاری
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری کروائی جاتی ہے۔
رابطہ: عمران احمد ناصر
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
سیل سیل سیل لیلن 3P، کھدر 3P، کاٹن 3P
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

تاج نیلام گھر
ہر قسم کا گھریلو اور دفتری سامان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں۔ مثلاً۔ فرنیچر، کراکری A-C، فریج، کارپٹ، جوسر، گرائنڈر
رحمٰن کالونی ڈگری کالج روڈ ربوہ: 047-6212633
0321-4710021,0337-6207895

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی ایونائزر پلانٹ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
پی، وی، سی لائننگ، فائبر لائننگ
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741